مکتوب شیخ الاسلام محررہ ۴ر فروری ۲۰۰۶ء

امیرِ روحانی فاؤنڈیشن! هداک المولیٰ تعالیٰ

السلام علیٰ من اتبع الهدیٰ ....میں نے تمہارے نام تمہارے مکتوب کے جواب میں ۱۰ر اکتوبر ۲۰۰۵ء کو ایک تفصیلی خط لکھ کر تمہارے پتے پر لکھنؤ روانہ کردیا تھا جو تمہیں موصول ہوگیا۔ مگر اب تک تمہاری طرف سے کوئی جواب نہیں آیا۔ میں آج بھی اس کے جواب کا منتظر ہوں۔......اب میں نے فیصلہ کیا ہے کہ اتمامِ حجت کیلئے تم سے بالمشافہ بھی گفتگو کرلوں۔ اس کام کیلئے میں نے ۲۳ر فروری ۲۰۰۶ء کی تاریخ متعین کردی ہے۔ گفتگو کچھوچھا شریف ''زاویۃ الحمزہ'' میں ہوگی۔ انشاء المولیٰ تعالیٰ۔ مذکورہ بالا تاریخ میں بوقت ۱۰ ربجے دن گفتگو کا آغاز ہوجائیگا۔ یہ گفتگو صرف ہمارے تمہارے درمیان ہوگی۔ کسی طرف سے بھی کسی مفتی کی شرکت نہیں ہوگی۔...... ہاں ......مخدوم الملت حضور محدث اعظمِ ہند قدس سرہ سے نسلی رابطہ رکھنے والے خواہ اولادِ ذکور سے ہوں.....یا......اولادِ اناث سے۔..... یا.....دامادی رشتہ رکھنے والے ہوں۔ اگر چاہیں تو اس مجلس میں آکر بیٹھ سکتے ہیں اور ہم دونوں کی گفتگو سماعت کر سکتے ہیں۔ .....بلکہ......اگر درمیان میں کوئی کچھ اظہارِ خیال کرنا چاہے تو اس کی بھی اس کو اجازت ہوگی۔

رہ گئے آلِ محدثِ اعظم کے سوا دوسرے افراد، ان میں سے کسی کو بھی اس مجلس میں

شرکت کی اجازت نہیں ہوگی........اب تم پر لازم ہیکہ مذکورہ بالا تاریخ میں، مذکورہ بالا وقت پر، مذکورۃ الصدر مقام پر مجھ سے گفتگو کرنے کیلئے موجود رہو۔ اطلاعاً تحریر ہے۔

والسلام علیٰ من اتبع الھدیٰ

سید محمد مدنی اشرفی جیلانی غفرلہٗ

۴؍فروری ۲۰۰۶ء از احمد آباد

نوٹ: انشاء المولیٰ تعالیٰ گفتگو ٹیپ کرنے کیلئے ٹیپ ریکارڈ کا انتظام رہے گا۔